شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

26 ستمبر 2025ء

پریس ریلیز

فلسطین کے دو ریاستی حل کو تسلیم کرنا در حقیقت ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کے قبضہ کو تسلیم کرنا ہے۔
گریٹر اسرائیل کے منصوبہ سے عرب ممالک کا وجود خطرے میں پڑ گیا ہے۔
دشمن کے مذموم مقاصد کو ناکام بنانے کے لیے مسلم ممالک کا اتحاد ناگزیر ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): فلسطین کے دو ریاستی حل کو تسلیم کرنا در حقیقت ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کے قبضہ کو تسلیم کرنا ہے۔ گریٹر اسرائیل کے منصوبہ سے عرب ممالک کا وجود خطرے میں پڑ گیا ہے۔ دشمن کے مذموم مقاصد کو ناکام بنانے کے لیے مسلم ممالک کا اتحاد ناگزیر ہے۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں کئی مغربی ممالک نے 'فلسطینی ریاست' کو تسلیم کر لیا ہے۔ دوسری طرف بعض مسلم ممالک کے سربراہان بھی زور دے رہے ہیں کہ تمام مسلم ممالک فلسطینی ریاست کو تسلیم کر لیں، جس کی حیثیت اسرائیل کی ایک کالونی سے زیادہ نہیں ہو گی۔ حقیقت یہ ہے کہ فلسطین میں مسلمانوں کا مقدس حرم یعنی مسجد اقصیٰ موجود ہے، جس کی تولیت کا حق صرف مسلمانوں کا ہے۔ لہٰذا فلسطین میں صرف ایک ریاست کے وجود کا دینی جواز ہے جو مسلمانوں کی ہو۔ پھر یہ کہ بین الاقوامی قانون کے مطابق بھی اسرائیل کا فلسطین پر قبضہ غیر قانونی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اپنے بیانات میں بار بار گریٹر اسرائیل کے قیام کے عزم کا اظہار کر رہا ہے اور امریکی معاونت کے ساتھ اِس ابلیسی منصوبہ کی تکمیل کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ طاغوتی قوتوں کے تمام مذموم مقاصد اور مظالم کو روکنے کے لیے مسلم ممالک کا کثیر الجہتی اتحاد ناگزیر ہو چکا ہے۔ اگر اب بھی مسلم ممالک متحد ہو کر عسکری اتحاد نہیں بناتے، گلوبل صمود فلوٹیلا کی حفاظت کے لیے عملی اقدامات نہیں کرتے اور صہیونیوں کے توسیعی منصوبوں کو روکنے کے لیے عملی اقدامات نہیں کرتے بلکہ امریکہ، اقوامِ متحدہ اور یورپی ممالک پر ہی تکیہ کرتے رہتے ہیں تو مسجدِ اقصیٰ کی بے حرمتی اور اہلِ فلسطین کو مزید شدید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ آخر میں اُنہوں نے دعا کی اللہ تعالیٰ مسلم ممالک کے حکمرانوں اور افواج کو غیرت و حمیتِ دینی عطا فرمائے تاکہ وہ متحد ہو کر دشمن کے سامنے صحیح معنوں میں بنیان مرصوص بن جائیں۔ اِسی میں مسلمانوں کی دنیا اور آخرت دونوں کی کامرانی مضمر ہے۔

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: September 26th, 2025

Recognizing a two-state solution for Palestine is in effect recognizing the illegal occupation of Palestinian lands by the Zionist state of Israel.
The Greater Israel project has put the existence of Arab countries at risk.
A united front of Muslim countries is essential to defeat the enemy's sinister objectives.
(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that recently several Western countries have moved to recognise a "Palestinian state," and some leaders of Muslim countries are also pressing for collective recognition — a move that, he warned, would amount to nothing more than accepting a Palestinian entity as a colony of Israel. He recalled that the sacred Haram of the Muslims, Masjid al-Aqsa, lies in Palestine and that custodianship of that sanctuary belongs solely to Muslims. He added that, in any case, Israel's occupation of Palestine is illegal under international law as well. He warned that Prime Minister Netanyahu has repeatedly declared his determination to create Greater Israel, and with American support is rapidly advancing this sinister project. He said the time has come for a broad, multilateral union of Muslim states to halt these wicked objectives and the ongoing atrocities; if Muslim countries fail to form a united military and political front, rely solely on the United States, the United Nations and European states, and do not take practical steps to protect Masjid al-Aqsa and the people of Palestine, then the desecration of Al-Aqsa and further suffering of the Palestinian people is a real danger. He urged Muslim governments to act now to create unity and common strategy to stop Israeli expansionism. In conclusion he prayed that Allah (*SWT*) grant the rulers and armed forces of Muslim countries religious zeal and steadfastness so they may stand united and become a solid bulwark against the enemy; in this lies the prosperity of Muslims in this world and the Hereafter, In shaa Allah!

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat